

غیر یقینی حالات میں یقین کی جلوہ سامانی

لورنڈا کیز لونگ

خواہ کتنے ہی بینک بند ہو جائیں، کتنے ہی ملازمین کو برطرف کر دیا جائے اور کساد بازاری کی شکار میثاث کتی ہی اپنے کیوں نہ ہو جائے، روز افزوں امریکہ۔ ہند تجارت پر کوئی آج ٹھیک آنے والی ہے۔ یواس-انڈیا برنس کو نسل نے اس یقین کے ساتھ کہ مستقبل اپنے جلوہ میں مزید ترقی و تعاون کی سوتا تھیں لائے گا، حال ہی میں شیارک شی روپیں اینڈ نورم پیروی کی طرز پر ہندوستان میں اپنے پہلے مستقل دفتر کا افتتاح کیا ہے۔ پیسکو نے حال ہی میں ۵۰۰ ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کا تہبیہ کیا ہے۔ امریکہ۔ ہندوں نیوکاری ای تو انائی معاہدے اور چاند سے تعلق ہندوستان کے پہلے مشن کو ناسا کے تعاون کی وجہ سے تجارتی پر اوری مزید مشترکہ معاملات، تجارت، تکنالوجی کی منتقلی اور سرمایہ کی منتقلی کے امکانات سے خوش اور پر جوش ہے۔

ہندوستان اور امریکہ کے ماہین تجارت کو فراغ دینے والی ۳۳ سالہ یواس-انڈیا برنس کو نسل نے نئی دہلی میں اپنے مستقل دفتر کے قیام کے لئے ستمبر ۲۲ کا انتخاب کیا۔ ہندوستان اور امریکہ کے اعلیٰ تجارتی قائدین اپنے خوش آمد مستقبل سے واقف ہیں، اس بات کی علامت کے بطور اس دفتر کا قیام فلی بر اکٹ ہاؤس میں کیا گیا۔ یہاں ۲۰ سال قدم اس انہم کا دفتر ہے جس کا نام بدلت کر اب یواس-انڈیکشن فاؤنڈیشن (یواس-آئی ایف) کر دیا گیا ہے۔

پیسکو کی سربراہ اور برنس کو نسل کی چیزیں میں ڈیچیف آف مشن اسٹیون ہے۔ وہاں نے کہا، ”جس طرح یواس-آئی بی بی ای امریکہ۔ ہند تجارتی روابط کو محفوظ کر دیتی ہے۔ اسی طرح یواس-آئی ایف میدان تعلیم میں تعلقات کو محفوظ کر دیتی ہے۔ یہ مقاصد آپس میں ایک دوسرے کی آبادی کر رہے ہیں اور ان دو ٹیکنیکیوں کے آپسی رابط کے سبب، ہندوستان میں ایک نمایاں تبدیلی لانے کی ان کی استطاعت میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔“

وہاں نے کہا، ”امریکہ اور ہندوستان، دونوں ملکوں میں باہمی ترقی کے فراغ میں، تجارت اور تعلیم کے ماہین روابط کی اہمیت سے بخوبی واقف ہیں۔ آج یواس-آئی بی بی کا جو آفس ہم کو نئے جارہے ہیں، وہ اس وضع امریکہ۔ ہند تعلقات کا مظہر ہے ہے امریکہ فی الحال استوار کر رہا ہے۔ ہم کو یقین کامل ہے کہ یواس-آئی بی بی اور یواس-آئی ایف کے دفاتر کے ایک ہی مقام پر ہونے کے سبب دونوں کے باہمی تعلقات مزید محفوظ ہوں گے۔“

نوئی نے اس موقع پر محض فیٹ کاٹ کر ہندوستان سے رفاقت کو محفوظ کرنے کے یواس-آئی بی بی کے عزم کو عملی جامہ پہنانے کا دعویٰ نہیں کیا بلکہ انہوں نے اپنی بات کو دھراتے ہوئے کہا، ”پیسکو ایک میں الاؤئی کمپنی ہے جو ہندوستان کے تین عزم معمم رکھتی ہے۔“ علاوہ ازیں انہوں نے



اوپر: یوس انڈیا ایجوکیشنل فاؤنڈیشن کے ڈائیکٹر آدم گروتسکی (باہین سے) یوس انڈی چیف آف مشن اسٹیون ہے۔ وہاں، یوس انڈی بی بی کی چیئرمن اندرا کے نوئی کے ساتھ افتتاحی ذمہ داریاں کو گنیزینٹ کے چیف ایگزیکٹیو افسر لکشمی نارائن، یوچنگ انڈیا کے صدر ایلن تھومس اور یوس انڈی بی بی کے صدر رون سومر، ستمبر میں یوس انڈی بی بی کے نئی دہلی دفتر کی افتتاحی تقریب میں۔

”موجودہ غیر یقینی تناظر کے باوجود، ہندوستانی پیش رفت، ان دور اندیش امریکی تاجریں اور لا کھوں ہندوستانیوں کے لئے روشن امکانات کی حامل ہی جو هر روز خوشحالی، ترقی، پیش رفت کے مزید موضع کے متمنی رہتے ہیں۔“

یوس ڈیچیف آف مشن اسٹیون ہے۔ وہاں ستمبر ۲۳، نئی دہلی

امریکی سول نیو کلیانی تو انا می سے متعلق جند حصہ

- امریکہ، دنیا میں سب سے زیادہ بھلی پیدا کرنے والا ملک ہے۔ کل پیداوار کی ۲۰ فیصد بھلی تو انہی سے مالکی چلتی ہے۔
 - امریکی کی نیو کلیانی تو انہی سے بھلی پیدا کرنے کی استطاعت (۱۰۰ ایگراؤں) ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ یہ کل تعداد کی ۷۲ فیصد ہے۔
 - امریکے کے پاس سب سے زیادہ نیو کلیانی ری ایکٹر ہے۔ ان کی تعداد ۱۰۳ ہے جو پوری دنیا کی کل تعداد کا ۴۲ فیصد ہے۔
 - امریکی کی پیدا کردہ نیو کلیانی تو انہی کی لائگ درست پڑتے ہوئے کلوب کے مقابلے میں شفیا ایک چلتی ہے۔
 - گذشت ۱۵ سالوں سے، سول نیو کلیانی انجینئر گر کپیلوں، عالی یونیورسٹی پر اس صنعت میں سرفراز رہی ہیں۔ ان کپیلوں نے امریکی صنعت کے معیار کو بلند کر کے اور اس کی تجدید کے ذریعے، اسے پوری دنیا میں اچھی سوچ اور قابل ماستی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔
- امریکی سفیر ڈیوڈ سی۔ ملکورڈ
نومبر ۱۳، عنقی دہلی

صنعت کی حیثیت سے ابھر گا، لیکن اس مقام پر فائز ہونے کے لئے ایک عظیم چیخ کا سامنا کرنا ہو گا۔ سول نیو کلیانی تعاون معاہدے نے ہندوستان کے تاریخ اور صارفوں کے لئے نیکی کی منتقلی، پیاری ساخت کی ترقی، کاروبار کے مشترکہ موقع اور بالآخر یہ صحن کی نیتاں کام لایگ کے امکانات کے دروازے کھول دئے ہیں۔ غیر یقینی اقتصادی صورتحال اور مالی عدم استحکام کے سیاہ بادلوں میں یہ امکانات افریقی لکیروں سے کم نہیں ہیں۔

برادوے نیویارک سٹی کے تھیر پل میں ایک قدیم کپاٹ اکٹھ و پیشتر دہرانی چلتی ہے: ”شوہر حال میں جاری رہناتی چاہئے: ”حالات خواہ کیے ہوں۔“ لیں پیک میں بڑی ٹینکنگ کے گروپ کے صدر اور ان توں کی ٹینکنگ سے اسی کپاٹ کی عکاسی ہو رہی تھی۔ قل۔ برائٹ ہاؤس میں یا یو ایس آئی بی ای کو تور میں قانونی مسودے کے پاس ہو جانے کے بعد صدر جارج ڈبلیو۔ بیشن کہا: ”یہ قانون، نیو کلیانی عدم انتشار کے سلسلے میں جاری عالمی کوششوں کو محظام کرے گا، ماحول کے تحفظ کو یقینی بنائے گا، روزگار کے موقع پیدا کرے گا اور ہندوستان کو اپنی روزافروں ضروریات تو انہی کو ایک قسم دارانہ طور پر پوری کرنے میں تعاون دے گا۔

امریکہ۔ ہندوستان کی تعلقات میں ایک دوسرا عالمی اور عملی قدم آتھر میں اٹھایا گیا جب نیویارک سٹی نورث اینڈ فریول کے شعبہ فروغ نے ہمیں میں اپنا ففرٹ قائم کیا۔ این وائی ایڈنڈ کپنی کے سی ای اے، جارج فریچا نے تیا کر گذشتہ سال ۱۵۰،۰۰۰ ہندوستانی مسافروں اور فریول ایکٹھوں کو آفس، اپنی ویب سائٹ nycvisit.com کے ذریعہ ہندوستانی مسافروں اور فریول ایکٹھوں کو پرموش ایکٹھوں کے توسط سے مدد کرے والا تعاون میں اضافے کے لئے کوشان ہے۔ حقیقتی معتقدہ تقریب کے دوران فریچا نے کہا: ”هم و اپنے جا کر لوگوں کو حقیقی الامکان بتائیں گے کیا کس قدر حریت اگیز ملک ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ ہمارے بیہاں تشریف لاگیں گے اور جب آپ والپس ہوں گے تو ہمارے چیرت اگنیشہر کے بارے میں گفتگو کریں گے۔“

حالانکہ حالیہ اقتصادی سرداڑہ اسی میں ہندوستان اور امریکہ کے ماہین سیاحت میں ایجاد کی کی آئی ہے لیکن مستقبل قریب و بعد میں اس کے امکانات روشن ہیں کیونکہ ۳۵ لاکھ ہندوڑا اور فریول امریکہ میں رہ رہے ہیں۔ یہ کہنا ہے ایسٹ آئی سی فریول گروپ کے چیئرمن سچاٹ گوکل کا۔ وہ میرے کہتے ہیں، ”ان لوگوں کو تھر حال میں سفر کرتا ہے۔ اپنے احباب و اقارب سے ملاقات کے لئے، گھر میں ہوتے والی تقریبات یا دیگر گرمیوں کے پیش نظر سال میں ایک بار یا تین سال میں ایک بار یا پانچ سال میں ایک بار ہندوستان لوٹا پڑتا ہے۔ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان لوگوں کی آمد و رفت میں

دائیں: وزیر اعظم منہوہن سنگھ اور صدر جارج ڈبلیو۔ بیش، نومبر میں، واشنگٹن ذی سی میں فناشیل مارکیش اینڈ دی ولٹا اکنامی پر سیمعینار کے موقع پر۔

ہندوستان کی زرگی پیدا کو بڑھانے اور ”فارم سے بازار تک پہنچ کے سلے“ کو تحریر قراری بخشے کی راہیں خلاش کرنے کے لئے یو ایس آئی بی ای کے مختلطین پر میں ایک مشن کی قیادت کی تھی۔

بڑش کو نسل کا قیام، یو ایس جیبر آف کا مرس کے تحت ۱۹۷۵ء میں ہوا تھا۔ کوئی پہنچے ویب سائٹ میں کہتی ہے، ”یہ کاروباری و کالت کرنے والی پیشی تھی ہے جو ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے والی ۳۰۰ بیوی امریکی کپیلوں اور دوسرے جن میں الاقوامی ہندوستانی کپیلوں کی تماشیگی کرتی ہے۔ اس کا نصب ایمن امریکہ۔ ہندوستانی تجارتی روابط کو سکھا بناتا ہے۔“

بڑش کو نسل کے صدر رون سوہر ہیں جنہوں نے ۲۰۰۳ء-۲۰۰۵ء کے دوران اپ یو ایس انڈیا ایجکیشن فاؤنڈیشن کا نام مسے معروف تھیم کے بوڑھی بھری حیثیت سے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے اداروں میں کوئی کاپیاً مستقل و فریقائی کرنا، ایک خوش آئندہ عمل ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب وزیر اعظم منہوہن سنگھ ”امریکہ۔ ہندوستان نیو کلیانی تعاون“ متعلق اقدامات کو جتنی شکل دے کر ”ہندوستان کو تکنیکی و اقتصادی معاہدے کے نتیجے کے طور پر ہندوستان کو پہنچنے والے تھے۔ سوہر نے تیا، ”تعاون کا یہ جذبہ، نسل درسل، دو قوتوں مکلوں کی عوام کے مابین رشتہوں کو جلا بخشارہے گا اور ایک سویں صدی کی اقتصادی صورتحال کے خوفناک سنوارنے میں معاون ہو گا۔“

ہندوستان کے سویلین ری ایکٹھوں کے مابین الاقوامی معاہدے کے نتیجے کے طور پر ہندوستان کو نیو کلیانی اینڈ ہن فریاہم کئے جانے کی اجازت دے کر معاہدے نے امریکہ کی تین دبائیوں سے جاری پالیسی کا راخ بدل دیا ہے۔ امریکہ کی دو قوتوں بڑی پارٹیوں کے تعاون سے امریکی کا گریلس کے ذریعے منظور شدہ قانون نے امریکی نیو کلیانی تھکن کو ممکن بنادیا ہے۔ ۱۹۷۳ء میں ہندوستان کے ذریعے اپنے نیو کلیانی اسٹے کے تحریر بے کے بعد بھلی پارٹی اسکی اجازت مل کر ہے۔

اکتوبر میں قانونی مسودے کے پاس ہو جانے کے بعد صدر جارج ڈبلیو۔ بیشن کہا: ”یہ قانون، نیو کلیانی عدم انتشار کے سلسلے میں جاری عالمی کوششوں کو محظام کرے گا، ماحول کے تحفظ کو یقینی بنائے گا، روزگار کے موقع پیدا کرے گا اور ہندوستان کو اپنی روزافروں ضروریات تو انہی کو ایک قسم دارانہ طور پر پوری کرنے میں تعاون دے گا۔“

نومبر میں کنفرینشن آف انڈین ائمہ سری کو خاطب کرتے ہوئے امریکی سفیر ڈیوڈ سی۔ ملکہ ”میں پر جو شہر پر اس بات کی تو شکر کر رہا ہوں کہ امریکی کپیلوں، نیو کلیانی تو انہی کی تجارت و صنعت میں ہندوستان کے ساتھ محقق شرطیوں کے تحت تجارت کرنے کو تیار ہیں۔“ نیو کلیانی معاہدے کو ایک اٹھینان بخش اور انہم کا راتنم قرار دیتے ہوئے سفیر محترم نے کہا، ”ملک میں ایک بڑی عالمی معیار کی سول نیو کلیانی ائمہ سری کی شرکت اور عمدہ معیار کے حصول کے لئے ایک حقیقی سی ای ہرم کی ضرورت ہو گی۔“

انہوں نے کہا، ”بھلی کے ایک غیر موڑ نظام میں بھلکی کی پیداوار کے لئے چند چھوٹے ری ایکٹھوں کے اضافے سے ہندوستان کو مطلوب نتیجہ حاصل نہ ہو گا۔ ہندوستان کو دراہل ایک سرکاری، بھلی سول نیو کلیانی حکمت عالمی کی ضرورت ہے جو ایسی محقق اور شفاف پالیسیاں وضع کرے جو ہر بے پیش پر مسابقی بھلکی پیداوار کی بیناد فریاہم کرے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ہندوستان میں الاقوامی سول نیو کلیانی تو انہی کی ایک بڑی

مزید معلومات کے لئے:

یو ایس انڈیا بیزنس کو نسل

<http://www.usibc.com/usibc/default>

کنفرینشن آف انڈین ائمہ سری

http://www.cionline.org/full_story.php?menu_id=79&news_id=1909

ہرگز کوئی کمی نہیں آتی، حالانکہ سیاحت کا گراف کسی قدر نیچے آیا ہے۔“

گوپال کو جوبات امید دلاتی ہے وہ یہ کہ ”اقتصادی بحران کے دوران لوگ لاگت میں تخفیف پر توجہ دیتے ہیں۔“

ایک مزید پیش رفت جس پر تاجر برادری کی لگا ہیں مرگوز ہے، وہ چند ریاں۔ اچاندشن ہے۔ چاند کے وسائل کی تلاش و جستجو کے مقصد کے تحت یہ ہندوستان اور امریکی سائنسدانوں کا ایک اشتراک ہے۔ اکتوبر ۲۱،^{۲۱} کو واشنگٹن ڈی سی میں رون سومرز امریکی صنعت کے دیگر سو سے زیادہ اعلیٰ اختیاراتی نمائندے ایک پھر وہ ایسے علاقوں اور مقاموں کے بارے میں سوچتے ہیں جہاں آپ وہ کام سے دامول میں کر سکتے ہیں، اس کا نتیجہ لکھتا ہے کہ ہندوستان کو تھیک پر مزید کام مل جاتا ہے۔ ایک اور ثابت علامت: متعدد اسی منصوبے منتظر ہو ہیں۔ پہلے مرحلے میں، ۱۹۷۵ء کے معیار کو اونچا اٹھانا ہے؛ دوسرے مرحلے میں تقریباً ۱۹۸۵ء کے اؤدن کے معیار کو بلند کرنا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہوا بازی، انجنئرنگ، ایکسرے مشینوں اور لینڈگیر میں عالمی حیثیت رکھنے والے امریکے کے لئے ہندوستان کے ساتھ تجارت کے واقعہ ہیں۔